حکیم امیر الدین مہر نے حاصل کیا۔ یہ ترجمہ چھ جلدوں پر مشتمل ہے۔ (سہ روزہ دعوت ۴، نومبر ۹۵ء)

کمبوڈیا میں قرأت قرآن کا مقابلہ

کمبوڈیا میں گذشتہ دنوں اسلامی تنظیموں نے قرأت قرآن کا ایک مقابلہ منعقد کیا۔ اس مقابلہ میں ۲۸ قاریوں اور قاریات نے حصہ لیا۔ مقابلہ کی اختتامی تقریب میں کمبوڈیا کے وزیر اعظم نے بھی شرکت کی۔ انھوں نے اپنی تقریر میں کمبوڈیا کے مسلمانوں کی ان کوششوں کی تعریف کی جو وہ اپنے مذہب اور تہذیب کو محفوظ رکھنے کے لئے کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے پہلا اور دوسرا و تیسرا مقام حاصل کرنے والوں کو انعامات بھی تقسیم کئے۔

(سہ روزہ دعوت ۱، ستمبر ۹۵ء)

ماریشس میں انگریزی تراجم قرآن پر لکچر

حسام تو را وہ ٹرسٹ کی دعوت پر ڈاکٹر عبدالرحیم قدوائی، ریڈر شعبہ انگریزی، مسلم یونیورسٹی نے انگریزی تراجم قرآن کے موضوع پر ۱۹ نومبر ۱۹۹۵ء کو پورٹ لوئی جیم خانہ، ماریشس میں ایک لکچر دیا۔

انگریزی زبان میں اب تک ۴۲ مکمل ترجمے ہو ئے ہوچکے ہیں۔ پہلا ترجمہ قرآن ۱۶۴۹ء میں شائع ہوا جب کہ تازہ ترین ترجمہ ترکی سے شائع ہوا ہے۔ ڈاکٹر قدوائی نے ان جملہ تراجم کا تنقیدی جائزہ لیا۔ انگریزی تراجم کے اس تاریخی سفر کی روداد بیان کرتے ہوئے مقرر نے ہر ترجمہ قرآن کے محاسن اور معائب، مترجم کی ذہنی اور فکری ترجیحات اور تحفظات، ترجمہ کے معیار اور دوسرے متعلقہ امور و مسائل کا احاطہ کیا۔ اس باب میں ایک بہت حوصلہ افزا اور خوش کن پہلو یہ ہے کہ گذشتہ چند عشروں میں مسلم اہل قلم نے کئی معیاری تراجم پیش کئے ہیں۔ ساتھ ہی یہ نکتہ بھی قابل غور ہے کہ ۱۹۵۵ء میں مشہور مستشرق اے۔ جے۔ آربری کے انگریزی ترجمہ قرآن کے بعد اب تک کسی مستشرق نے کوئی نیا ترجمہ نہیں کیا ہے۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ مسلم تعلیم یافتہ طبقہ مستشرقین کی سازش سے اب بخوبی آگاہ ہو چکا ہے۔ فاضل مقرر نے انگریزی تراجم قرآن کے ضمن میں اس اہم پیش رفت کی طرف بھی توجہ دلائی جس کے زیر اثر حال میں متعدد اردو اور فارسی تراجم قرآن کو انگریزی قالب میں منتقل کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر مولانا مودودی علامہ طباطبائی، مفتی محمد شفیع، مولانا شبیر احمد عثمانی، ابن کثیر، مولانا احمد رضا خاں بریلوی اور غلام احمد پرویز کے تراجم کا ذکر کیا جا سکتا ہے۔

اس تقریب کی صدارت ماریشس کے صدر مملکت جناب قاسم ایتم صاحب نے فرمائی۔